لوقا کی انجیل مطالعہ نمبر ۶

عزیز تھیوفلس (خدا کے پیارو) لوقا کی انجیل کا مطالعہ جاری رکھیں اور میری اُمید ہے کہ خدا ہمیں اپنے کلام کو مطالعہ کے سبب برکت بخشے گا اپنی پہچان میں ایک قدم اور آگے بڑھائے گا۔ آمین!

مطالعہ نمبر ۶، لوقا ۱: ۵۷۔ ۸۰ آیت تک۔

اعادہ: لوقا کی انجیل کا بیان زکریاہ اور اُس کی بیوی الیشبع کے تعارف سے ہوتا ہے ایک دیندار ضعیف جوڑا جو بعد ازاں جن کے ہاں یوحنا بپتسمہ دینے والے کی ولادت ہوئی۔ جو کہ یسوع مسیح کا پیش روتھا۔ پھر ہم دیکھتے ہیں کہ کیسے خدا کا فرشتہ جبرائیل مقدسہ مریم کے پاس بھیجا جاتا ہے جس کے ہاں یسوع مسیح کی ولادت ہوتی ہے۔ مریم اور الیشبع نے ایک ساتھ کافی وقت گذارا ایک دوسرے کے لئے حوصلہ افزائی کا باعث رہی ہونگے۔ اور اب ہمارے اس مطالعہ میں ہم دیکھیں گے کہ ایک معجزانہ ولادت ہوتی ہے یعنی یوحنا بپتسمہ پیدا ہوتا ہے۔

لوقا ۱: ۵۷۔ ۶۳ اور الیشبع کے وضع حمل کا وقت آن پہنچا اور اُس کے بیٹا ہوا اور اُس کے پڑوسیوں اور رشتہ داروں نے سُن کر کہ خداوند نے بڑی رحمت کی اُس کے ساتھ خوشی منائی۔ ارآٹھویں دن ایسا ہوا کہ وہ لڑکے کا ختنہ کرنے آئے۔ اور اُس کا نام اُس کے باپ کے نام پر زکریاہ رکھنے لگے۔ مگر اُس کی ماں نے کہا نہیں اُس کا نام یوحنا رکھا جائے۔ انہوں نے اُس سے کہا کہ تیرے کُنبے میں کسی کا یہ نام نہیں اور انہوں نے اُس کے باپ کو اشارہ کیا کہ تو اس کا نام کیا رکھتا ہے۔ اُس نے تختی منگا کر یہ لکھا کہ اُس کا نام یوحنا ہے اور سب نے تعجب کیا۔ آخر کار اتنے سالوں کی بے اُولادی کے بعد الیشبع کے ہاں بیٹے کی پیدائش ہوئی۔ انجیلی بیان ہے کہ اس بات پر عزیز رشتے دار کس قدر خوش تھے۔ عام حالات میں بھی بچے کی پیدائش پر خاندان میں خوشی ہوتی ہے لیکن یوحنا کے معاملے میں خوشی دُگنی ہے کیونکہ دونوں میاں بیوی پر خدا کی رحمت کا ہاتھ بڑھا ہوا ہے۔ اور پورا خاندان شائد یہی سوچ کر بیٹھا ہے کہ زکریاہ کے پہلے بچے کا نام باپ کے نام پر ہوگا ممکن ہے اُس دور میں یہی رواج تھا۔ یہ کچھ عجیب سی بات ہے کہ ماں سے پوچھا جاتا ہے لیکن جب وہ نام بتاتی ہے تو اُس کے بحث کی جاتی ہے۔ ہم نے پہلے پڑھا تھا کہ زکریاہ نے اس خوش خبری پر یقین نہیں کیا تھا جب فرشتہ نے اُسے بتایا تھا کہ اُس کے ہاں اُولاد ہوگی۔ اُس کے بے اعتقادی کی وجہ سے وہ اپنی بولنے کی قوت کھو چکا تھا بے شک وہ بول نہیں سکتا تھا لیکن ہم یہ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ زکریاہ نے تمام واقعات الیشبع کے گوش گذار کیے ہوں گے کہ کیسے فرشتہ نے کہا تھا کہ بچے کا نام یوحنا ہوگا۔ (لوقا ۱: ۱۳) تو بھی رشتہ دار الیشبع کا یقین نہیں کرتے اور جا کر زکریاہ سے پوچھتے ہیں۔ زکریاہ تختی منگوا کر اُس پر لکھ دیتا ہے کہ بچے کا نام یوحنا ہوگا۔ یہ سُن کر تمام رشتہ دار بہت حیران ہوئے۔

آیات ۶۴۔ ۶۶، اُسی دم اُس کا مُنہ اور زُبان کھل گئی۔ اور وہ بولنے اور خدا کی حمد کرنے لگا۔ اور اُن کے آس پاس کے سب رہنے والوں پر دہشت چھا گئی۔ اور یہودیہ کے تمام پہاڑی ملک میں ان سب باتوں کو چرچا پھیل گیا اور سب سُننے والوں نے اُن کو دل میں سوچ کر کہا کہ یہ لڑکا کیسا ہونے والا ہے۔ کیونکہ خداوند کا ہاتھ اُس پر تھا۔ جونہی زکریاہ اپنی بے اعتقادی سے آزاد ہوا اُس کی زبان کھل گئی اور وہ روح القدس سے بھر گیا اور خدا کی حمد کرنے لگا۔ وہ مُنہ جو بے اعتقادی کی وجہ سے بند ہو گیا تھا ایک دم کھل گیا۔ گرد و نواح کے لوگوں نے یہ سب کچھ سُنا تھا اور تمام لوگ یہ یقین رکھتے تھے کہ اس بچے کی نسبت کچھ عجیب کام رونما ہونے والا ہے۔ لوگ تجسس میں تھے کہ وہ کام ہیں جو خدا

اس بچے سے لینا چاہتا ہے۔لوقا ہمیں بتا تا ہے کہ اُس بچے پر خدا کا ہاتھ تھا۔ جو اس بات کی دلیل ہے کہ وہ کیسے مشہور تھا اور جوان ہونے تک اُس کی خدمت کا ذکر پورے علاقے میں تھا یوحنا ۳۰ سال کا تھا جب یسوع مسیح اُس کے پاس بپتسمہ لینے آتے ہیں۔ جب زکریاہ روح القدس سے بھرا ہوا تھا تو اُس کی زبان کھل گئی اور وہ خدا کی حمد کرنے لگا اور اُس کے گیت میں مزامیر کے الفاظ ہیں ظاہر ہے جب ایک کاہن حمد کرتا ہے تو وہ مزامیر گاتا ہے۔ آیئے اب ذرا زکریاہ کے اس گیت پر غور کرتے ہیں۔ اور اُس کے نکات بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔

آیات ۶۸۔۶۹ خداوند اسرائیل کے خدا کی حمد ہو کیونکہ اُس نے اپنی اُمت پر توجہ کر کے اُسے چھٹکارا دیا۔ اور اپنے خادم داؤد کے گھرانے میں ہمارے لیے نجات کا سینگ نکالا۔ غور کریں زکریاہ نے اپنے گیت کا آغاز خدا کی حمد سے کیا۔ کہ اُس نے کیسے بڑے بڑے کام کیے ہیں۔

۔۔خدا نے اپنے لوگوں پر نظر کی ہے۔ متی ۱:۲۳ دیکھو ایک کنوری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنے گی اور اُس کا نام عمانوایل رکھیں گے جس کا ترجمہ ہے ''خدا ہمارے ساتھ ہے''۔

۔۔خدا نے اپنے لوگوں کا فدیہ دیا ہے۔ ططس ۲:۱۳۔۱۴ اور اُس مبارک اُمید یعنی اپنے بزرگ خدا اور منجی یسوع مسیح کے جلال کے ظاہر ہونے کے منتظر ہیں۔ جس نے اپنے آپ کو ہمارے واسطے دے دیا تاکہ فدیہ ہو کے ہمیں ہر طرح کی بے دینی سے چھڑالے اور پاک کر کے اپنی خاص ملکیت کے لیے ایک ایسی اُمت بنائے جو نیک کاموں میں سرگرم ہو۔

۔۔خدا نے نجات کا سینگ نکالا ہے۔ زبور ۱۳۲:۱۱۔۱۷۔ وہیں میں داؤد کے لیے ایک سینگ نکالوں گا میں نے اپنے ممسوح کے لیے چراغ تیار کر لیا ہے۔ قابل گور بات، سینگ کو بادشاہوں کو مسح کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔

آیات ۷۰۔۷۱، جیسا اُس نے اپنے پاک نبیوں کی زبانی کہا تھا جو کہ دنیا کے شروع سے ہوتے آئے ہیں یعنی ہم کو ہمارے دشمنوں سے اور سب کینہ رکھنے والوں سے نجات بخشی۔، پھر زکریاہ اس بات کے لیے خدا کی تمجید کرتا ہے کہ وہ اپنے وعدوں کو پورا کرتا ہے۔ وہ وعدے جو اُس نے اپنے نبیوں کی معرفت مسیح بابت کیے تھے۔ کیونکہ شروعات ہی سے خدا کے لوگ مسیح کے انتظار میں تھے۔

پیدائش ۳:۱۵ دنیا میں داخلے کے ساتھ ہی خدا نے حوا سے وعدہ کیا تھا کہ اُس کی نسل سے کوئی آئیگا۔

پیدائش ۱۲:۳ میں خدا نے ابراہام سے وعدہ کیا تھا کہ اُس نسل سے قومیں برکت پائیں گی۔

۲ سیموئیل ۷:۱۲۔۱۳ خدا نے داؤد سے وعدہ کیا تھا کہ وہ راستباز بادشاہ آئے گا جس کی سلطنت کبھی ختم نہ ہوگی۔

دانی ایل ۹:۲۴۔۲۷، خدا نے وعدہ کیا کہ ایک حاکم آئے گا جو گناہ کا خاتمہ کرے گا۔

یسعیاہ ۵۳:۲۔۱۱، خدا نے ایک دکھ اُٹھانے والے خادم کا وعدہ کیا تھا۔

اور زکریاہ جانتا تھا کہ اُس کا بیٹا یوحنا، موعود مسیح کا علان کرنے والا ہے جس کی راہ خدا کے لوگ صدیوں سے دیکھ رہے تھے۔ وہ جو آئے گا اور نجات کا چشمہ جاری کرے گا۔

آیات ۷۲۔۷۵ تاکہ ہمارے باپ دادا پر رحم کرے اور اپنے پاک عہد کو یاد فرمائے یعنی اُس قسم کو جو اُن نے ہمارے باپ ابراہام سے

کھائی تھی۔ کہ وہ ہمیں عنایت کرے گا کہ اپنے دشمنوں کے ہاتھ سے چھوٹ کر اُس کے حضور پاکیزگی اور راستبازی سے عمر بھر بے خوف اس کی عبادت کریں۔ نبوتوں کا پورا ہونا ایک پُر جوش عمل ہے۔ لیکن اس سے بھی زیادہ یہ خیال پُر جوش ہے کہ خدا اپنے وعدے پورے کرتا ہے کبھی بھولتا نہیں، کیا ہی شادمانی کی بات ہے کہ ہم اُس خدا کو مانتے ہیں جو کبھی جھوٹ نہیں بولتا۔ کبھی کبھی انتظار طویل ہوسکتا ہے لیکن ہم ہمیشہ اُس کے وعدوں پر بھروسہ رکھ سکتے ہیں۔ اسلاطین ۸:۵۶ خداوند جس نے اپنے سب وعدوں کے موافق اپنی قوم اسرائیل کو آرام بخشا مبارک ہو۔ کیونکہ جو سارا اچھا وعدہ اُس نے اپنے بندہ موسیٰ کی معرفت کیا اُس میں سے ایک بات بھی خالی نہ گئی۔ نوحہ ۳:۲۲۔۲۳ یہ خدا کی شفقت ہے کہ ہم فنا نہیں ہوئے کیونکہ اُس کی رحمت لازوال ہے وہ ہر صبح تازہ ہے تیری وفاداری عظیم ہے میری جان نے کہا میرا بخرہ خداوند ہے اس لیے میری اُمید اُسی سے ہے۔

آیات ۷۶۔۷۹ اور اے لڑکے تو خدا تعالیٰ کا نبی کہلائے گا کیونکہ تو خدوند کی راہیں تیار کرنے کو اُس کے آگے آگے چلے گا تاکہ اُس کی اُمت کو نجات کا علم بخشے جو اُن کو گناہوں کی معافی سے حاصل ہو۔ یہ ہمارے خدا کی عین رحمت سے ہوگا جس کے سبب سے عالم بالا کا آفتاب ہم پر طلوع کریگا تاکہ اُن کو جو اندھیرے اور موت کے سایہ کی وادی میں بیٹھے ہیں روشنی بخشے اور ہمارے قدموں کو سلامتی کی راہ پر ڈالے۔

اپنے گیت کے اختتام میں زکریاہ بیان کرتا ہے کہ روشنی کیسے اندھیرے کو چیر کر نمودار ہوتی ہے۔ یہاں یونانی کا لفظ جس کا ترجمہ طلوع کیا گیا ہے وہ ’یونای کا لفظ ’anatole‘‘ ہے۔ اس کا مطلب ہے سورج کا رات کے اندھیرے میں سے نمودار ہونا، طلوع آفتاب کا منظر بہت ہی خوبصورت ہوتا ہے۔ جب مجوسیوں نے آ کر کہا کہ ہم نے اُس کا ستارہ پورب میں دیکھا ہے تو انہوں نے یہی لفظ استعمال کیا تھا کہ ہم نے اُس کا طلوع آفتاب دیکھا ہے۔ (متی ۲:۲) اور سچ بھی ہے خدا کے رحم اور کرم کی آمد ایسے ہی ہے جیسے اندھیرے میں اُجالا آتا ہے جیسے رات کو ختم کر کے سورج نکلتا ہے۔ زکریاہ اپنے گیت میں تین باتوں کو زکر کرتا ہے جو یہ آفتاب کرے گا۔

۱۔ رحم کا نور چمکائے گا۔ یہ خدا کا رحم اور کرم ہی تھا جس کی وجہ سے خدا نے یہ فیصلہ کیا کہ اپنا تخت چھوڑ کر انسانوں کے بیچ رہ کر اُنہیں اُن کے گناہوں سے نجات بخشے۔ ططس ۳:۴۔۶ مگر جب ہماری منجی خدا کی مہربانی اور انسان کے ساتھ اُلفت ظاہر ہوئی تو اُص نے ہم کو نجات دی مگر راستبازی کے کاموں کے سبب سے نہیں جو ہم نے خود کیے بلکہ اپنی رحمت کے مطابق نئی پیدائش کت غسل اور روح القدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسیلہ سے جسے اُس نے ہمارے منجی یسوع مسیح کی معرفت ہم پر افرط سے نازل کیا۔

۲۔ زندگی کا نور: اور یہ طلوع آفتاب زندگی کا نور ہے۔ یوحنا ۱:۱۔۴، ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا، اُس میں زندگی تھی اور وہی زندگی آدمیوں کو نور تھی۔

۳۔اطمنان کا نور: یہی طلوع آفتاب انسانوں کے ایسی روشنی ہے جس میں چل کو کوئی انسان موت کی راہ سے ہٹ کر زندگی کی راہ میں داخل ہو جاتا ہے۔زبور ۲۷:۱خداوند میرا نور اور میری نجات ہے۔ مجھے کس کا خوف؟ خداوند میری زندگی کا پُشتہ ہے مجھے کس کی دہشت؟ رومیوں ۵:۱۔۲پس جب ہم ایمان سے راست باز ٹھہرے تو خدا کے ساتھ اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے صلح رکھیں جس کے وسیلے سے ایمان کے سبب سے اُس فضل تک ہماری رسائی بھی ہوئی جس پر ہم قائم ہیں اور خدا کے جلال کی اُمید پر فخر کریں۔

آیت نمبر ۸۰: اور وہ لڑکا بڑھتا اور روح میں قوت پاتا گیا اور اسرائیل پر ظاہر ہونے کے دن تک جنگلوں میں رہا۔

لوقا کی انجیل کے پہلے باب کا اختتام یوحنا کے بارے میں بیان سے ہوتا ہے دوبارہ یوحنا کا ذکر ہم اُس مقام پر پڑھتے ہیں جہاں خداوند یسوع مسیح یردن میں یوحنا سے بپتسمہ لینے آتے ہیں۔لیکن لکھا ہے کہ وہ روح میں قوت پاتا گیا۔ بڑھتا گیا یونانی زبان میں ایک ہی لفظ ہے (krataioo) اور اس کا مطلب ہے مضبوط ہوتے جانا، بڑھتے جانا اور واقعی یوحنا کی زندگی ایک گواہی ہے کہ وہ ایک شخص تھا جسے خدا نے روح کی قوت سے معمور کیا تھا۔خدا کرے کہ ہم زکریاہ اور الیشبع کی زندگی میں سیکھے جانے والے یہ اسباق ہمیشہ یاد رکھیں۔خدا کے لیے کچھ ناممکن نہیں ہے وہ سب کچھ کرسکتا ہے۔آیئے کبھی ہمارے ساتھ ایسا نہ ہو کہ ہم اپنے دِلوں خدا کے وعدوں، اُس کی ذات اور اُس کے منصوبہء نجات کے بارے میں کوئی شک کی جڑ پھوٹنے دیں، بلکہ اس کے عکس ہمیشہ ایمان میں قائم رہ کر اُس کا پرستش اور تعظیم کرتے رہیں۔اور ایسی زندگیاں گذاریں جو روزانہ کی بنیاد پر روح قدس سے معمور ہوں۔آمین!